السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بھائی نے مجھے اپنے مال کی زکوۃ دی اور کہا کہ میں اسے سوڈان کے ان لوگوں میں تقسیم کردوں جو قول و عمل کے اعتبار سے کتاب وسنت کے پابند اور میرے رشتہ دار نہ ہوں اور وہ زکوۃ کے محتاج و مستحق بھی ہوں، میرے پاس کچھ لوگ تو تھے لیکن وہ ان تما شرائط پر پورا نہیں اترتے تھے لہذا وہ رقم ابھی تک میری تحویل میں ہے لہذا رہنمائی فرمائیں کہ میں کیا کروں ؟ کیا اسے رقم واپس کردوں یا ان شروط کے بغیر جن کو میں مستحق سمجھوں ان میں یہ رقم تقسیم کردوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر یہ واجب ہے کہ آپ کے مؤکل نے زکوۃ تقسیم کرنے کے لئے جو شرطیں بیان کی ہیں، ان کی پابندی کریں، اگران شرطوں کے مطابق زکوۃ کے مستحق نہ ملیں تو وہ مال اس کے مالک کو واپس لوٹا دیجئے تاکہ وہ اسے خود مستحق لوگوں میں تقسیم کرے۔ مؤکل کی وصیت کے برعکس آپ اپنی طرف سے اس میں تصرف نہیں کرسکتے کیونکہ دائرہ شریعت مطہرہ کے اندر رہتے ہوئے وکیل پر واجب ہے کہ وہ مؤکل کے احکام کی پابندی کرے۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 267

محدث فتویٰ